© rasailojaraid.com

کے ساتھ پڑھنا چاہیے، اس کا نام "توضیح المقاصد و تصحیح القواعد بشرح قصیدۃ ابن القیم" ہے۔

تعجب تو کوثری وغیرہ پر ہے جو صفاتِ الٰہی میں "مسلک تفویض" سلف کی جانب منسوب کرتے ہوئے ڈرتے نہیں، اگر ان کے دل سلف کی تکریم و تقدیر کے نیک جذبات سے عاری ہیں جو انہیں شانِ اسلاف میں نازیبا باتیں کہنے سے باز رکھتے، تو کیا انہیں اسلاف سے علماء کی نقل کردہ وہ عبارتیں بھی دیکھنے کو نہ مل سکی تھیں جو صرف ایک ہی نقطہ (منکرین صفات معطلہ اور مشبہہ کے نقطہائے نظر کی تردید کے ساتھ صفاتِ الٰہی کا کما حقہ اثبات) کے ارد گرد گھومتی ہیں۔

(باقی آئندہ)

شعر و ادب

# حمد باری تعالیٰ

جناب راسخ عرفانی

ڈوبتے دل کا تو جو میں سہارا تو ہے
مری سوچوں کے سمندر کا کنارا تو ہے

میں تو بیتاب ہوں گرداب میں قطرے کی طرح
راحتِ روح کی سمتوں کا اشارا تو ہے

تیرے الطافِ مسلسل سے ہوں زندہ یا رب
میں ہوں بیمار مرے درد کا چارا تو ہے

کوئی بھی آنکھ نہیں جس نے کہ دیکھا ہو تجھے
پھر بھی حیرت ہے، کہ ہر آنکھ کا تارا تو ہے

دیدہ و دل کا مکاں تیری ضیا سے روشن
حسنِ احساس ہے تو جانِ نظارا تو ہے

تو جو چاہے تو سرابوں سے بھی چشمے پھوٹیں
ظلمتِ یاس میں امید کا تارا تو ہے

کوئی زردار ہو یا راسخ بے مایہ ہو
سب پہ ہے تیرا کرم سب کا سہارا تو ہے



© rasailojaraid.com